تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

25-2-97

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

جلد نمبر 5 شمارہ 35	18 تا 24 ربیع الثانی 1417ھ 3 تا 9 ستمبر 1996ء	شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان	قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

حکمران بارشوں اور سیلاب کو آفت ناگہانی قرار دیکر اپنی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے' جنرل انصاری

کارپوریشن اور ایل ڈی اے کے اہل کاروں سے اصل کام لینے کی بجائے انہیں سیاسی جلسوں کی رونق بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

فوری منصوبہ بندی نہ کی گئی تو لاہور کے لاکھوں شہری ہولناک عذاب سے دو چار ہو جائیں گے

لاہور (نوائے وقت رپورٹ) ایل ڈی اے کے سابق ڈائریکٹر جنرل اور تنظیم اسلامی کے سیکرٹری اطلاعات میجر جنرل (ر) ایم ایچ انصاری نے کہا ہے کہ حالیہ غیر معمولی بارش کی تباہ کاری سے قطع نظر اس سال مون سون میں لاہور میں جو تباہی ہوئی ہے یہ کسی مہذب ملک میں صرف ایک بار ہوتی تو عوام اس حکومت کو جوتے مار کر گھر بھیج دیتے' انہوں نے کہا کہ حکمران' اسے آفت ناگہانی قرار دے کر اپنی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتے' موسمیات کی سائنس کس لئے ہے' اس سے استفادہ کیوں نہیں کیا جاتا' انہوں نے بتایا کہ ان کے دور میں "لاہور اربن ڈویلپمنٹ اینڈ ٹریفک سٹڈی" کے نام سے پانچ جلدوں پر مشتمل جو رپورٹ تیار کی گئی تھی' وہ سرد خانے میں پڑی ہوئی ہے' اس رپورٹ پر عملدر آمد کے ذریعے 2005ء تک لاہور کی ترقیاتی ضروریات اور شہری سہولیات کی تکمیل کی جا سکتی تھی' 1993ء میں جب انہوں نے ایل ڈی اے سے استعفیٰ دیا تو اس ادارے کی مالی حالت نہایت مستحکم تھی' لیکن ان 13 برسوں میں اس ادارے کو جس طرح سیاسی نوازشات کے لئے استعمال کیا گیا' اس نے اسے تباہی کے کنارے پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مون سون صرف دو ماہ ہوتی ہے' سوال یہ ہے کہ باقی دس ماہ تک متعلقہ اداروں کے افسران واہل کاران لمبی تان کر کیوں سوئے رہتے ہیں اور وہ مون سون کے مسائل سے نمٹنے کے لئے ضروری تیاری کیوں نہیں کرتے' واسا اور میٹرو پولیٹن کارپوریشن میں عدم رابطہ بھی خرابی کا بنیادی سبب ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیوریج کی سہولتیں' شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کے مقابلے میں ناکافی ہو گئی ہیں۔ کارپوریشن اور ایل ڈی اے کے اہلکاروں سے اصل کام لینے کی بجائے' انہیں سیاسی جلسوں کی رونق بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے' انہوں نے انتباہ کیا کہ اگر فوری اقدامات اور طویل المیعاد منصوبہ بندی نہ کی گئی تو لاہور کے شہری مستقبل میں ناقابل برداشت عذاب سے دو چار ہو جائیں گے۔

☆☆☆

مذہبی سیاسی جماعتیں نظام کی تبدیلی کی جدوجہد کریں۔ سید نسیم الدین

کراچی (پ ر) امن وامان کے قیام کے بلند بانگ حکومتی دعوؤں کے باوجود پورا ملک دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے۔ نادیدہ قوتیں ایک بار پھر ملک میں فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکانا چاہتی ہیں۔ مختلف مقامات پر وقتاً فوقتاً بموں کے دھماکوں اور دیگر تخریبی سرگرمیوں کے ذریعہ یہ قوتیں ملک میں انارکی پھیلانا چاہتی ہیں۔ محمد نسیم الدین ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان نے کہا ہے کہ ملکی صورتحال اس بات کی متقاضی ہے کہ قوم کے رہنما فہم وتدبر سے کام لیتے ہوئے اصلاح احوال کی کوششیں کریں۔ لیکن افسوسناک صورتحال یہ ہے کہ ایک جانب حکومت وقت حقائق سے مسلسل چشم پوشی کا مظاہرہ کر رہی ہے تو دوسری جانب حزب اختلاف کے رہنما اپنا سارا زور حکومت کو گرانے پر صرف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی سیاسی جماعتیں ایک بار پھر "حکومت گراؤ سیاست" کا راستہ اختیار کر رہی ہیں اور دوسروں کو اقتدار تک پہنچانے کے لئے بیساکھی بن رہی ہیں۔ محمد نسیم الدین نے کہا کہ حکومت کی تبدیلی سے نہ ماضی میں ملک کا کوئی بھلا ہوا ہے اور نہ مستقبل میں اس کی توقع ہے اصل ضرورت نظام کی تبدیلی کی ہے جس کے لئے مذہبی سیاسی جماعتوں کو اقتدار کی کشمکش سے باہر آکر پرامن احتجاجی تحریک کے لئے متحدہ کوششیں کرنا چاہئیں۔ انہوں نے کہا سیکولر جماعتوں کے ساتھ اتحاد کے نتیجے میں چلنے والی تحریکوں کا فائدہ دینی عناصر کو کبھی نہیں پہنچا بلکہ دوسرے ہی اس کے ثمرات سے بہرہ ور ہوتے رہے ہیں۔ ہر آنے والی حکومت سابقہ حکومت سے بدتر ہی ثابت ہوئی ہے۔

یوم آزادی کے دن اسرہ تاج کالونی میں پروگرام

رپورٹ شاہد مجید کے قلم سے

یوم آزادی کے موقع پر بعد نماز فجر کریسنٹ فیکٹری کی جامع مسجد میں پروگرام ہوا' جس میں ناظم حلقہ پنجاب غربی رشید عمر نے یوم آزادی کے حوالے سے ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعد ازاں اسرہ شہر اور تاج کالونی کے رفقاء اسرہ کے دفتر میں اکٹھے ہوئے۔ دفتر کے اردگرد کے علاقے میں رفقاء نے دعوتی گشت کیا۔ بعد نماز عصر تمام رفقاء شہر کے مرکزی پارک "باغ جناح" میں اکٹھے ہوئے جہاں یوم آزادی کی وجہ سے خاصا ہجوم تھا۔ پارک میں مکتبہ لگایا گیا جس کا بہت سے لوگوں نے visit کیا اور بعض نے لٹریچر بھی خریدا۔ رفقاء نے باغ میں تنظیم اسلامی کی دعوت پر مبنی پمفلٹ تقسیم کیا۔ ساتھ ہی ساتھ مغرب کی نماز کے بعد خطاب سننے کی بھی دعوت دی گئی۔ نماز مغرب کے بعد خطاب ہوا جس میں قیام پاکستان کا مقصد اور اس کے حصول کے لئے ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر گفتگو کی گئی اور تنظیم کی دعوت بھی دی گئی۔

تنظیم اسلامی کی مجلس عاملہ کا اجلاس لاہور میں ہو گا

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کی مرکزی مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس 10 ستمبر کو تنظیم کے مرکزی دفتر گڑھی شاہو لاہور میں منعقد ہو گا۔ اس اجلاس کی صدارت ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق کریں گے۔ مجلس عاملہ کا دوسرا اجلاس امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی زیر صدارت قرآن اکیڈمی لاہور میں منعقد ہو گا جس میں حلقہ جات کے ناظمین اور مرکزی شعبہ جات کے ناظمین شریک ہوں گے۔

☆☆☆

مرکزی دفتر میں 6 ستمبر سے مبتدی تربیت گاہ منعقد ہو گی

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے شعبہ تربیت کے زیر اہتمام 6 ستمبر سے تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر گڑھی شاہو لاہور میں مبتدی رفقاء کے لئے تربیت گاہ منعقد ہو گی۔

ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ 9 ستمبر کو لاہور پہنچیں گے

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ امریکہ کے دعوتی وتنظیمی دورے کے بعد 9 ستمبر کو لاہور پہنچ رہے ہیں۔

☆☆☆

نائب امیر اور ناظم اعلیٰ کا دورہ راولپنڈی

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے اکیسویں سالانہ اجتماع کے انتظامات کے جائزے اور ضروری مشورے کے لئے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق اور ناظم اعلیٰ عبدالرزاق نے سالانہ اجتماع کے ناظم شمس الحق اعوان کے ہمراہ لیاقت باغ راولپنڈی کا معائنہ کیا اور موقع پر انتظامات کے بارے میں تجاویز وہدایات دیں۔ بعد ازاں تنظیم اسلامی کے رہنماؤں نے پنڈی گھیب میں مبتدی تربیت گاہ کے شرکاء سے ملاقات کی۔ تنظیم اسلامی کے نائب امیر نے اسلام اور پاکستان کے موضوع پر جب کہ ناظم اعلیٰ نے دعوت دین فرضیت واہمیت کے موضوع پر خطاب کیا۔

شعبہ تربیت کے زیر اہتمام جولائی اور اگست میں منعقدہ تربیت گاہیں ایک نظر میں

* 5 تا 11 جولائی تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں ملتزم رفقاء کے لئے تربیت گاہ منعقد ہوئی جس میں سات رفقاء نے شرکت کی۔
* ایک سالہ کورس کے شرکاء کی مبتدی وملتزم تربیت قرآن کالج لاہور میں منعقد ہوئی جس میں 7 مبتدی اور 13 ملتزم رفقاء شریک ہوئے۔
* حلقہ سندھ وبلوچستان کے مبتدی وملتزم رفقاء کے لئے 19 تا 25 جولائی دو الگ الگ تربیت گاہیں منعقد ہوئیں۔ مبتدی تربیت گاہ میں 31 رفقاء اور 13 احباب جب کہ ملتزم تربیت گاہ میں 9 رفقاء شریک ہوئے۔
* حلقہ پنجاب جنوبی ملتان میں 9 تا 15 اگست مبتدی وملتزم رفقاء کے لئے الگ الگ تربیت گاہیں منعقد ہوئیں جن میں 28 مبتدی رفقاء اور 15 احباب اور 17 ملتزم رفقاء شریک ہوئے۔
* حلقہ پنجاب شمالی کے رفقاء کے لئے پنڈی گھیب میں 23 تا 29 اگست مبتدی تربیت گاہ منعقد ہوئی جس میں 10 رفقا اور دو احباب شریک ہوئے۔

6 ستمبر سے لاہور میں مبتدی تربیت گاہ منعقد ہو گی

تنظیم اسلامی کے شعبہ تربیت کے زیر اہتمام 6 ستمبر 96ء سے مبتدی رفقاء کے لئے ہفت روزہ تربیت گاہ مرکزی دفتر گڑھی شاہو لاہور میں منعقد ہو گی یہ تربیت گاہ 12 ستمبر تک جاری رہے گی۔

خصوصی دعا کی اپیل

اسرہ دیر کے فعال رفیق تنظیم اسلامی ہدایت اللہ فاروقی کے والد اور نقیب اسرہ سعید اللہ خان کے چچا قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ہدایت اللہ فاروقی فرسٹ ایئر کے طالب علم اور گھر میں سب سے بڑے ہیں۔ تعلیمی ریکارڈ بہت شاندار اور تنظیمی معاملات میں بہت فعال اور متحرک ہیں۔ رفقائے تنظیم سے ان کے لئے خصوصی دعا کی اپیل ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی صوبہ سندھ میں مصروفیات

* 5 ستمبر بعد نماز مغرب ڈیفنس سوسائٹی کراچی میں درس قرآن اور سوال وجواب کی نشست ہو گی۔
* صوبہ سندھ "ہالہ" کے قریب "جماعت اسلامی کے مرکز" میں زعماء جماعت اسلامی سے 6 ستمبر کو امیر محترم ملاقات کریں گے۔
* 7 ستمبر کو صبح 9 بجے سے ایک بجے دوپہر تک حیدر آباد میں اہم شخصیات سے ملاقات
* 7 ستمبر ہی کو رفقاء تنظیم اسلامی سے ملاقات
* اسی روز بعد نماز عشاء "ریان گارڈن ہال" میں جلسہ سیرت النبی ؐ سے "عالمی اور ملکی صورت حال کے پس منظر میں سیرت نبوی ؐ کی رہنمائی" کے موضوع پر خطاب ہو گا۔
* 8 ستمبر کو حیدر آباد میں احباب سے خصوصی ملاقاتیں ہوں گی۔

اداریہ

عذاب الٰہی

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

گزشتہ ہفتے پنجاب بھر میں سیلابی کیفیت نے اور 23 اگست کی شب لاہور میں شروع ہونے والی دو روزہ مسلسل بارش نے صوبے میں ذہنی' جسمانی اور مالی تباہی برپا کر دی جس کا بھیانک نقشہ لوگوں نے اپنی آنکھوں دیکھا' کیمرے کی آنکھوں سے ٹیلیوژن پر دیکھا اور اخبارات میں اس داستان خونچکاں کو پھٹی آنکھوں پڑھا۔ لاہور کی صورت حال سب سے زیادہ اذیت ناک تھی۔ اس لئے کہ یہاں 70' 80 لاکھ لوگ گنجان آبادی میں رہتے ہیں اور ذمہ دار محکمہ جات کی مت ماری جانے کا نتیجہ فوراً نظر آنے لگتا ہے۔ یہ صوبائی دار الحکومت ہے' صوبے کی انتظامی مشینری کا مرکز یہیں ہے' صوبے کا وزنی حاکم بھی یہیں رہتا ہے اور لاہوری مزاج کا گڑھ یہی شہر ہے۔ اس طوفانی بارش سے پیدا ہونے والی صورت حال میں شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو ذہنی کوفت کا شکار نہ ہوا ہو۔ جسمانی مصیبت جس کے حصے میں نہ آئی ہو۔ خواہ مریض ہو جو ہسپتال جانا چاہ رہا ہو' مزدور ہو جو روزی کمانے گھر سے باہر نکلنا چاہتا ہو۔ مسافر ہو جو شدید ضرورت کے تحت کہیں پہنچنے کا ارادہ رکھتا ہو' لوگ ہوں جو متوفی کو دفن کرنا چاہتے ہوں یا گھر بار چھوڑتے ہوئے محفوظ مقام پہنچ کر جانوروں کے سے ماحول میں شب بسر کرنے پر مجبور ہوں۔ اسی طرح ہر شخص کو کسی نہ کسی طور پر مالی نقصان بھی برداشت کرنا پڑا۔ اس صورت حال کو چند ماہ پہلے کے واقعات سے جوڑ کر چشم تصور میں لایئے۔ متعدد بار بھری ہوئے بسوں میں دھماکے' پر ہجوم ایئرپورٹ پر بم دھماکہ' ڈرائی پورٹ میں آتشزدگی' یوم آزادی پر بابائے قوم کے مزار کے سائے میں جلوس پر قاتلانہ حملہ' مسلکی اختلافات کی بنا پر دینی رہنماؤں کا قتل' 7 ماہ کے دوران صرف لاہور میں 47 کروڑ کی ڈکیتیاں' شوکت خانم ہسپتال میں بم دھماکہ' غریب عورتوں کی جبریہ عصمت دری' پولیس مقابلوں کی آڑ میں سرکاری قتل' ٹریفک کے حادثات میں ہوشربا حد تک جانوں کا زیاں۔ یہ سب عذاب الٰہی نہیں تو اور کیا ہے؟ ہر وہ ماجرا جو کسی فرد یا قوم کو مشکل سے دو چار کر دے' جو مصیبت میں ڈال دے' جو سکون چھین لے' جو بے بس کر دے' جو بے عزت کر دے' جو بھانڈا پھوڑ دے' عذاب الٰہی ہی کی شکل ہے۔ یہ سماوی یا ارضی آفت کے طور پر نمودار ہو یا روز مرہ زندگی کے بگاڑ کی صورت میں' قدرت کی جانب سے سزا ہی ہوتی ہے۔ فرمان خداوندی ہے "کیا تم اس سے نہیں ڈرتے کہ وہ جو آسمان میں ہے تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یہ زمین تیزی سے ہچکولے کھانے لگے؟ کیا تم اس سے نہیں ڈرتے کہ وہ جو آسمان میں ہے تم پر پتھراؤ کرنے والی ہو بھیج دے؟ پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہہ کیسی ہوتی ہے"۔ (سورہ ملک آیات 16' 17) بے صبری کا یہ عالم تھا کہ موسلا دھار بارش پڑے ابھی پانچ چھ گھنٹے ہی ہوئے تھے کہ لوگ اذانیں دینے لگے اور جمعہ کی نماز کے اختتام پر خصوصی دعائیں ہونے لگیں۔ پھر بارش کا تھمنا ہی کیا تھا کہ وہی چال بے ڈھنگی جو پہلے تھی سو اب بھی دکھائی دینے لگی۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ایسی عیاری پر کیسی تنبیہہ فرمائی ہے۔ ارشاد ربانی ہے "اگر اللہ لوگوں کے ساتھ برا معاملہ کرنے میں اتنی ہی جلدی کرتا جتنی وہ دنیا کی بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں تو ان کی مہلت عمل کبھی کی ختم کر دی گئی ہوتی (مگر ہمارا یہ طریقہ نہیں ہے) اس لئے ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں۔ انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہمیں پکارتا ہے مگر جب ہم اس کی مصیبت ٹال دیتے ہیں تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا اس نے کبھی اپنے برے وقت پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کے لئے ان کے کرتوت خوشنما دیئے جاتے ہیں"۔ (سورہ یونس' آیات 11' 12)۔

افراتفری' شدید پریشانی اور مشکل کی اس گھڑی میں قائد حزب اختلاف اور مسلم لیگ کے صدر جناب نواز شریف کا بیان شائع ہوا کہ موجودہ صورت حال حکمرانوں کے کرتوتوں کا نتیجہ ہے۔ ان کے اس تبصرے میں حکومت کے کرتوتوں تک کے حصے سے کوئی اختلاف نہیں' البتہ ان کا یہ "کنایہ" کہ جو حکومت میں نہیں وہ بے گناہ ہیں یقیناً تصحیح طلب ہے۔ ان کے آٹھ سالہ مسلسل صوبائی اور وفاقی دور حکومت میں دودھ کی نہریں بہتی کسی نے نہ دیکھیں۔ برسات کے موسم میں یہی رونا ہر سال اس وقت بھی لوگ روتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ روز بروز بگڑتی ہوئی جس صورت حال سے پاکستان اس وقت دو چار ہے اس ملک کے خوشحال لوگوں کے اجتماعی کرتوتوں کا نتیجہ ہے خواہ اس قبیل کے لوگ کسی سیاسی پارٹی کی زینت ہوں' کسی دینی جماعت کے اکابر ہوں' صنعت کار ہوں' کسی کمال ادھیڑ پیشے سے متعلق ہوں یا کان میں تیل ڈال کر گھروں میں آرام فرمانے والے ہوں۔ ایسے لوگوں ہی نے وطن عزیز کو لایعنی الجھنوں میں پھنساتے ہوئے عوام سے جینے کا لطف اچک لیا ہے۔ ان کھاتے پیتے لوگوں نے مصنوعی معیار زندگی کی لت ڈال کر عوام الناس کو پیسے کی بھوک لگا دی اور پھر سوشل ایکشن پروگرام کے بہانے غریب کی عزت نفس خرید لی۔ اشراف کہلانے والوں ہی نے چتربازی کو فروغ دیا۔ ہر غلط کاری کا ڈھنگ انہوں نے ایجاد کیا اور غریب کو آلہ کار بنایا۔ قومی بنکوں کو امرا ہی نے مفلوج کر دیا اور رشوت ستانی کے موجد بھی یہی لوگ ہیں۔ اس ملک کی اقتصادی ہلاکت انہی کی کارستانی ہے۔ سیاسی بگاڑ انہی کے ہاتھوں ہوا اور اخلاقی زوال کے یہی باعث ہیں۔ یہ سب کچھ انہی کے کرتوتوں کا ثمرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں (یعنی انہیں آزمائش میں ڈالتے ہیں) اور وہ نافرمانی کرنے لگتے ہیں۔ تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہو جاتا ہے اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں"۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت 16)۔

موجودہ صورت حال سے بچ نکلنے کی ہمارے لئے صرف ایک راہ ہے' اجتماعی توبہ۔ توبہ انفرادی نہیں اور نہ ہی رسمی جس طرح کے ہم عادی ہیں بلکہ قوم یونس کی طرح اجتماعی توبہ جس کی قبولیت کی گواہی خود قرآن نے دی۔ سورہ یونس' آیت 98۔ بادشاہ سے لے کر رعایا تک ٹاٹ کے کپڑے پہن لئے' انسانوں اور جانوروں کے بچوں کو ماؤں سے علیحدہ کر دیا اور میدان میں نکل کر توبہ واستغفار اور آہ وزاری کرنے لگے۔ عذاب الٰہی سے بچنا ہے تو یہی راہ اختیار کرنا ہو گی۔

معاون ناظم حلقہ پنجاب شمالی کا دورۂ پنڈی گھیب

رپورٹ: نقیب اسرہ محمد امین کے قلم سے

ناصر صاحب معاون ناظم حلقہ پنجاب شمالی نے پنڈی گھیب کا دو روزہ دعوتی دورہ کیا۔ تنظیم اسلامی کے مقامی دفتر میں رفقاء سے انفرادی ملاقات کے بعد سوال وجواب کی نشست ہوئی۔ بعد ازاں ناصر صاحب نے رفقاء کے فرائض کے حوالے سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ارادہ اور فعل میں کبھی تضاد نہیں ہوتا البتہ قول وفعل میں تضاد ہو سکتا ہے۔ قول وفعل میں تضاد منافقت کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا سیاسی سطح پر ہم انگریزوں کے قوانین کی پیروی کر رہے ہیں جب کہ معاشرتی شعبے میں غیر اسلامی رسوم ورواج ہمارا چلن بن چکا ہے۔ ہماری معیشت سودی نظام پر استوار ہے۔ اس غیر اسلامی نظام کا خاتمہ ہی تنظیم اسلامی کی جدوجہد کا ہدف ہے اس جدوجہد کی ادائیگی کے بغیر رضائے الٰہی کا حصول ممکن نہیں ہے۔ خطاب کے بعد ناظم کی ملاقات مقامی کالج کے طالب علم سے کرائی گئی چنانچہ وہ نہ صرف تنظیم اسلامی میں شامل ہو گئے بلکہ انہوں نے تربیت گاہ میں بھی شمولیت کی۔ اسلامی جمعیت طلباء کے ایک سابق ساتھی عتیق صاحب کے گھر پر ان سے جمعیت سے علیحدگی اختیار کرنے کی وجوہات دریافت کی گئیں اور ان کے سامنے تنظیم اسلامی کی دعوت اور طریق کار وضاحت سے بیان کیا گیا۔

☆☆☆

حلقہ خواتین کی دعوتی سرگرمیاں۔ رفیقہ تنظیم اسلامی کے قلم سے

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین میں رفیقات کی تعداد تقریباً 200 ہے۔ حلقہ خواتین کو 16 اسروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر اسرہ جات کے تحت 2 اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ ایک خصوصی جس میں صرف رفیقات ہی شریک ہوتی ہیں اس اجتماع کا مقصد رفیقات کے علم دین مین اضافہ اور ان کی تربیت ہے۔ دوسرا اجتماع عمومی نوعیت کا ہوتا ہے جس میں خواتین کو بھی شرکت کی دعوتی دی جاتی ہے۔ دیگر عمومی اجتماعات میں سب سے بڑا اجتماع قرآن اکیڈمی لاہور میں ہوتا ہے جس میں خواتین کی تعداد 120 کے قریب ہوتی ہے۔ محترمہ امتہ المعطی اس اجتماع کو بہت خوبی سے چلا رہی ہیں۔ عمومی اجتماع میں محترمہ ناظمہ صاحبہ' محترمہ امتہ المعطی اور دیگر رفیقات مختلف دینی موضوعات پر خطاب کرتی ہیں۔

ماہ جولائی کے عمومی اجتماع میں محترمہ ناظمہ صاحبہ نے "مطالبات دین" کے موضوع پر خطاب کیا۔ امریکہ سے ایک سالہ کورس کے لئے آئی ہوئی رفیقہ محترمہ صبیحہ سیف الرحمٰن نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے موضوع پر گفتگو کی۔ ماہ اگست کے اجتماع میں محترمہ زریں عبدہ نے عظمت قرآن کے موضوع پر خطاب کیا۔ ماہ ربیع الاول میں بدعات ورسومات کے حوالے سے صائمہ مرزا صاحبہ نے گفتگو کی۔

اس سال گرمیوں کی تعطیلات میں حلقہ خواتین لاہور کے زیر اہتمام خواتین کے 60 روزہ کلاسز کا اجرا ہوا۔ ہفتے میں تین دن کلاس ہوتی رہی۔ جس میں عربی گرامر' تجوید وقرات' اربعین نووی اور منتخب نصاب پڑھایا جاتا رہا۔ تقریباً 90 خواتین نے کلاس میں داخلہ لیا جب کہ 60 خواتین باقاعدگی سے کلاسز میں شریک ہو رہی ہیں۔

تنظیم اسلامی راولپنڈی کینٹ کا ایک روزہ دعوتی وتربیتی کیمپ

رپورٹ: محمد رفیق' معتمد تنظیم اسلامی راولپنڈی کینٹ

تنظیم اسلامی راولپنڈی کینٹ اپنے رفقاء کی تربیت اور عوام الناس کو دعوت دینے کے لئے وقتاً فوقتاً دعوتی وتربیتی پروگراموں کا اہتمام کرتی ہے۔ اسی سلسلے میں 26 جولائی کو اسرہ علامہ اقبال کالونی میں ایک روزہ دعوتی وتربیتی کیمپ لگایا گیا۔ کیمپ کا آغاز صبح ساڑھے سات بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں ہدایات ومقاصد برائے کیمپ ناظم کیمپ ازرم بھٹی نے دیں۔ 8 تا 9 بجے درس قرآن مجید ازرم بھٹی نے دیا۔ جس پر بعد میں سوالات کی صورت میں مذاکرہ ہوا۔ دعوتی گشت کے لئے دو دو رفقاء پر مشتمل دعوتی جماعتیں تشکیل دی گئیں۔ اور انہیں گھر گھر جا کر دعوتی لٹریچر تقسیم کرنے نیز بعد نماز عصر ہونے والے درس قرآن کی دعوت دینے کے لئے دعوت نامہ دیا گیا۔ ساڑھے گیارہ بجے تک دعوتی گشت ہوا۔ حافظ سہیل صاحب نے "مقصد انسانیت" کے عنوان پر رفقاء سے خطاب کیا۔ ان کے بعد محمد ازرم بھٹی نے دعوت دین اور اس کی اہمیت پر رفقاء سے خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ دعوت کے بغیر اپنے عمل کو درست رکھنا بھی مشکل ہے۔ نیز دوسرے فرض کی ادائیگی بھی ناممکن ہے جب تک دعوتی کام نہ کیا جائے۔ دو مساجد کے باہر مکتبے لگائے گئے۔ بعد ازاں راولپنڈی کینٹ کے امیر رؤف اکبر نے تنظیم اسلامی کے انتظامی ڈھانچے کی وضاحت کی۔ نیز انجمن خدام القرآن اور تنظیم کے باہمی تعلق کو واضح کیا۔ قبل از نماز عصر دعوتی گشت کے لئے جماعتیں تشکیل دی گئیں۔ بعد نماز عصر اشتیاق حسین نقیب اسرہ کمال آباد نے درس قرآن دیا۔ جس میں انہوں نے ایمان اور فکر آخرت کے حوالے سے احباب کے سامنے دعوت رکھی۔ رفقاء کے علاوہ 8 احباب بھی درس میں شریک ہوئے۔ نماز مغرب پر دعا کے ساتھ اس دعوتی وتربیتی کیمپ کا اختتام ہوا۔

☆☆☆

"مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" کی آسان تلخیص

"قرآن حکیم اور ہماری ذمہ داریاں"

جس پر مؤلف کا نام بھی درج نہیں ہے تاکہ شخصی تعصب سد راہ نہ ہو

فی سینکڑہ: -/۲۲۵

اسرہ جات جہلم کی دعوتی سرگرمیاں

حلقہ پنجاب شمالی کی شوریٰ میں فیصلہ کیا گیا کہ حلقہ میں شامل تنظیمیں اور منفرد اسرہ جات 13 تا 22 اگست 96ء "عشرہ دعوت" کے عنوان سے دعوتی مہم چلائیں۔ اسرہ جہلم شہر اور جہلم کینٹ کے نقباء باہمی مشورے سے 14 اگست کو محترم محمد اشرف کی رہائش گاہ پر امیر محترم کا خطاب "نجات کی راہ" بذریعہ ویڈیو کیسٹ دکھانے کا اہتمام کیا۔ راقم نے تبلیغی جماعت کے احباب سے دعوتی گفتگو کی۔ تبلیغی جماعت سے متعلق دوستوں نے اپنے بزرگوں سے دین کے بارے میں جو کچھ سیکھا اور سمجھا تھا وہ مجھے بتایا جب کہ میں نے قرآن سیرت کی روشنی میں تنظیم اسلامی کے فکر سے انہیں روشناس کرایا۔ پھالیہ کی جامع مسجد میں "حقوق العباد" کے موضوع پر خطاب جمعہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ بعد نماز فجر اسی مسجد میں درس حدیث بھی ہوا۔ 19 اگست کو معاون ناظم حلقہ جناب ناصر خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ تنظیم اسلامی فرد اور اجتماعیت دونوں جگہ تبدیلی چاہتی ہے۔

یوم آزادی پر اسرہ پیپلز کالونی کی دعوتی سرگرمیاں

رپورٹ: ملک احسان الٰہی نقیب اسرہ

14 اگست کو بعد نماز فجر راقم نے رفقاء اسرہ پیپلز کالونی سے ملاقاتیں کیں اور انہیں 14 اگست کے پروگرام کی یاددہانی کروائی۔ ساڑھے دس بجے رفقاء اسرہ فوارہ چوک میں جمع ہوئے۔ رفقاء کے تین گروپ تشکیل دیئے گئے۔ ایک گروپ نے منتخب افراد سے خصوصی ملاقاتوں کے ذریعے جب کہ دو گروپس نے علاقہ میں پھیل کر کارنر میٹنگ میں شمولیت کے لئے دعوت دی۔ 4 بجے فوارہ چوک کے نزدیک کارنر میٹنگ کے مقام پر بینرز اور مکتبہ لگایا گیا۔ نماز عصر کے بعد حاضرین کو کارنر میٹنگ میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ کارنر میٹنگ کے سٹیج سیکرٹری کا فریضہ راقم نے سر انجام دیا۔ شیخ محمد سلیم نے تلاوت کی سعادت حاصل کی جب کہ پروفیسر خان محمد نے یوم آزادی کے حوالے سے تنظیم اسلامی کی دعوت پیش کی۔ تنظیم اسلامی فیصل آباد کے امیر کی دعا سے پروگرام کا اختتام ہوا۔

اسرہ نگہبان پورہ فیصل آباد کی دعوتی سرگرمیاں

14 اگست کو بھرپور طریقے سے دعوتی وتنظیمی حوالے سے کام کا آغاز کیا گیا۔ نگہبان پورہ کے مین بازار میں کارنر میٹنگ طے کر کے اردگرد کے لوگوں کو دعوت دی گئی۔

رات کے وقت 5 عدد بڑے سائز کے بینرز مین بازار میں لگائے گئے۔ جن پر "آزادی کا مطلب" اور دیگر عنوانات پر مختلف سلوگن لکھے ہوئے تھے۔ 14 اگست کی صبح تبلیغی جماعت کی مسجد میں پروگرام کا اعلان کرنے کی اجازت نہ ملی۔ البتہ نمازیوں کو انفرادی دعوتی دی گئی۔ شاہد مجید کا خطاب "امت کا فرض منصبی" کے حوالے سے زیادہ نمایاں تھا۔ جس کو تبلیغی جماعت کے لوگوں نے بھی پسند کیا۔ کارنر میٹنگ میں حاضری پچاس کے قریب تھی جب کہ مکتبہ بھی لگایا گیا تھا۔ "جامع تصور" کی کاپیاں بھی تقسیم کی گئیں۔

راقم اور چودھری ارشد نے منصور آباد کے مین بازار میں 200 کے قریب پمفلٹ تقسیم کئے۔

رپورٹ: محمد فاروق' نقیب اسرہ

ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان کا دورۂ حیدر آباد

رپورٹ محمد سمیع کے قلم سے

پر عزم افراد کے لئے راہ کی رکاوٹیں ان کے عزائم میں اضافے کا باعث بنتی ہیں لیکن بعض اوقات ایسے لوگوں کی ہمت بھی جواب دیتی نظر آتی ہے' تاہم وہ حوصلہ نہیں ہارتے۔ کچھ یہی صورت حال اسرہ حیدر آباد کے بارے میں ناظم حلقہ کو درپیش ہے۔ امیر محترم نے علاقائی اجتماع کے دوران اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ سالانہ اجتماع سے قبل حیدر آباد اور سکھر کے اسروں کو تنظیم کی صورت اختیار کر لینی چاہئے لیکن صورتحال یہ ہے کہ ناظم حلقہ کی تمام تر کوششوں کے باوجود ماہ جولائی میں ہونے والی مبتدی تربیت گاہ میں حیدر آباد سے صرف ایک رفیق محمد حنیف جو چند ماہ قبل کراچی سے حیدر آباد منتقل ہوئے ہیں' اس تربیت گاہ میں شریک ہوئے۔ امیر محترم آئندہ ماہ ستمبر میں امریکہ سے واپسی پر سندھ کے معروف شہر ہالہ جانے کا ارادہ رکھتے ہیں جہاں سے چند احباب نے انہیں خصوصی دعوت دی ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ناظم حلقہ نے امیر محترم کے مشورے سے حیدر آباد میں بھی ایک پروگرام طے کر لیا ہے۔ شاید امیر محترم کی آمد ہی سے حیدر آباد کے رفقاء فعال ہو جائیں۔ اس پروگرام کی تفصیلات طے کرنے کے لئے ناظم حلقہ' نجیب صدیقی' راقم اور ناصر انیس خان کے ساتھ 9ر اگست کی صبح حیدر آباد پہنچے۔ ناظم حلقہ نے وقت کی پابندی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ خصوصاً نظم جماعت کے حوالے سے رفقاء کی ذمہ داری واضح کی۔ انہوں نے امیر محترم کے پروگرام کے حوالے سے بتایا کہ امیر محترم 6ر ستمبر کو ان شاء اللہ حیدر آباد پہنچیں گے اور 7ر ستمبر کو ایک جلسہ عام کا پروگرام پیش نظر ہے جس کے بارے میں پہلے ہی نقیب اسرہ کو مطلع کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے محمد صادق کو تنظیم میں شمولیت کا خیر مقدم کیا اور دین کی سربلندی کی جدوجہد کے لئے تنظیم کی اہمیت پر زور دیا۔

امیر محترم کے پروگرام کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ آٹو بھائی روڈ پر واقع شادی ہال "الریان گارڈن" کو منتخب کیا گیا ہے۔ اس جلسہ کے سلسلے میں تقریباً 25 بینرز' 4000 ہینڈ بلز 200 پوسٹرز اور 200 خصوصی دعوت نامے شائع کئے جائیں گے۔ مکتبہ کے لئے کراچی سے کتب وکیسٹس بھجوانے کا اہتمام کیا جائے گا۔ ناظم حلقہ کا خیال ہے کہ اس پروگرام کی تیاری کے سلسلے میں کراچی سے پچاس ساٹھ رفقاء آئیں اور یہاں دو روزہ لگائیں اور اس دو روزے کے دوران جلسہ عام کو مختلف طریقوں سے پراجیکٹ کریں۔ یہ طے ہوا کہ ان کے ٹھہرنے کے لئے کسی بڑی جامع مسجد میں انتظام کیا جائے۔ طعام کا انتظام بھی کراچی کے رفقاء خود کریں گے۔

بعد ازاں ہم لوگ نقیب اسرہ اور چند دیگر رفقاء کے ہمراہ مولانا وصی مظہر ندوی سے ملاقات کے لئے گئے۔ انہیں امیر محترم کے پروگراموں سے آگاہ کیا گیا اور ان میں انہیں شمولیت کی دعوت دی۔ واپسی میں ہم الریان گارڈن پہنچے اور جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور الریان گارڈن کے مالکان سے گفتگو ہوئی۔

نقباء حلقہ سندھ وبلوچستان کا تربیتی اجتماع

رپورٹ محمد سمیع کے قلم سے

ریڑھ کی ہڈی میں کسی خرابی کا انسان کی قوت عمل پر کتنا گہرا اثر پڑتا ہے اس کا اندازہ وہی کر سکتے ہیں جو کبھی اس تکلیف سے گزرے ہوں۔ ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان بھی ان ہی لوگوں میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اب اس تکلیف سے نجات دے دی ہے۔ تنظیم اسلامی کے سب سے چھوٹے یونٹ کو اسرہ کہا جاتا ہے اور اس کے ذمہ دار کو نقیب۔ چونکہ رفقاء سے براہ راست رابطہ نقیب اسرہ ہی کا ہوتا ہے لہٰذا اسے تنظیمی ڈھانچے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ رفقاء کی تربیت کا دار ومدار نقیب اسرہ ہی پر ہوتا ہے۔ ماضی میں مرکز کی جانب سے دو مواقع پر نقباء کی تربیت کے لئے اجتماعات منعقد ہوئے۔ ناظم حلقہ نے حلقہ کی سطح پر نقباء اسرہ جات کی تربیت کے لئے ایک پروگرام قرآن اکیڈمی' کراچی میں 14ر اگست 96ء کو منعقد کیا۔

اپنے افتتاحی کلمات میں ناظم حلقہ نے کار رسالت انجام دینے والی جماعت کے لئے نظم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس عظیم کام کو ڈھیلی ڈھالی جماعت کے ذریعہ انجام نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے ایک منظم تنظیم کے نقباء کی اہمیت کو واضح کیا تاکہ نقباء اسرہ جات شعوری طور پر اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں لگ جائیں۔

انہوں نے کہا کہ ہر کام کا نقطۂ آغاز ہوتا ہے اور ہم اس تربیت گاہ کا آغاز نقباء کے تعبدی امور اور تنظیمی سرگرمیوں کے جائزہ سے شروع کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے ایک "جائزہ فارم" شرکاء میں تقسیم کیا۔

انجینئر نوید احمد نے ذاتی اصلاح کے لئے قرآن حکیم سے تعلق' عبادات سے شغف' وضع قطع' معیشت' معاشرت اور دیگر معاملات کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت پر زور دیا۔

جناب اختر ندیم نے ذاتی اصلاح بحوالہ نظم کی پابندی پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم نے تنظیم میں شمولیت خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کی ہے تو ہمیں تنظیم کی طرف سے ملنے والی ہر ہدایت پر عمل پیرا ہونا چاہئے اور یہ پابندی ذوق وشوق اور ہمت واخلاص کے ساتھ ہونی چاہئے بعد ازاں انہوں نے رفقاء کو مطلوبہ دس اوصاف کی تذکیر کی۔

مقامی تنظیم کے امیر روفی جلیس صاحب نے فکر کی پختگی کے عنوان پر سورہ یوسف کی آیت 108 کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا جب ہم اسلام کے تقاضوں کو شعوری طور پر سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہوتے ہیں تو افراد خاندان سے لے کر پورا معاشرہ ہمارے لئے چیلنج بن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ فکر کی پختگی ایسے مواقع پر ہمارے کام آتی ہے۔ اسی طرح تنظیم کی ہدایات پر صحیح عمل ممکن ہی نہیں جب تک کہ اس کی فکر پر مکمل انشراح صدر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ شرکاء کی ذمہ داری ہے کہ وہ بحیثیت نقیب اپنے رفقاء کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیں اور اگر کسی رفیق کو کوئی اشکال درپیش ہوا تو اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔ مزید براں ان کے کاندھوں پر اپنے رفقاء کی تربیت کی اہم ذمہ داری بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امیر محترم کے دروس وخطابات اور تنظیم کے لٹریچر کا مسلسل مطالعہ نقیب کی ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے۔

بعد ازاں ایک خصوصی نشست ہوئی جس میں نقباء نے خود کو درپیش مسائل پر گفتگو کی۔ ناظم حلقہ نے ان مسائل کا حل پیش کیا۔

شمس العارفین نے جو فوجی فاؤنڈیشن کے تحت قائم ادارہ لیڈر شپ ٹریننگ پراجیکٹ میں لیکچرار کے عہدہ پر فائز ہیں نقباء کو بتایا کہ وہ اپنے اندر قائدانہ صلاحیتیں کس طرح اجاگر کر سکتے ہیں۔ ناظم حلقہ نے اپنی اختتامی گفتگو میں نقباء کو بتایا کہ وہ اپنے رفقاء کے ذاتی کوائف اور ان کی دعوتی وتنظیمی سرگرمیوں کو کس طرح ریکارڈ کریں۔

تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کی دعوتی سرگرمیاں' محمد کامران کے قلم سے

تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کے قیام کو ابھی ایک سال بھی نہیں ہوا لیکن اس تنظیم نے ڈاکٹر عمر علی خان کی پر جوش قیادت میں مختلف نوعیت کے پروگرام منعقد کر کے اس علاقے میں تنظیم کو متعارف کرانے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اسی نوعیت کا ایک پروگرام 12ر ربیع الاول کو منعقد کیا گیا جس کا عنوان "ایک روزہ تفہیم دین تربیت گاہ" تجویز ہوا۔ اس پروگرام کے لئے گارڈن ٹاؤن ملتان کی معروف "مسجد صحابہ" کا انتخاب کیا گیا۔ اس پروگرام کی تشہیر کے لئے 1500 پمفلٹ تیار کروائے گئے اور رفقاء کے وفود تیار کر کے مختلف مساجد میں نماز جمعہ کے اجتماعات میں تقسیم کرائے گئے۔ مسجد کی نشاندہی کے لئے جگہ جگہ تیر کے نشانات والے ہورڈنگز نصب کئے گئے نیز ذاتی رابطہ کے لئے گشت بھی کیا گیا۔

پروگرام کے انعقاد سے ایک روز قبل نماز عصر کے وقت تمام رفقاء مسجد میں جمع ہو گئے۔ 12ر ربیع الاول کو نماز فجر رفقاء نے صحابہ مسجد ہی میں ادا کی اور انتظامات کو آخری شکل دی۔ صبح ہی سے شرکاء کی آمد شروع ہو گئی۔ حسب شیڈول اللہ تعالیٰ کے پاک نام سے پروگرام کا آغاز کر دیا گیا۔ پہلا خطاب محترم مختار حسین فاروقی صاحب کا تھا جس میں انہوں نے دعوت دین اور اس کا طریق کار کا مطالعہ کرایا۔ فاروقی صاحب نے اپنے دل نشین انداز میں موضوع کی وضاحت پیش کی جس سے بات نکھر کر لوگوں کے سامنے آئی۔ وقفے کے بعد مطالعہ لٹریچر کا پروگرام جاری رہا۔ شرکاء کی تعداد 75 کے قریب ہو گئی تھی۔ دوسرا سیشن شروع ہوا جس میں امیر تنظیم اسلامی ملتان کینٹ محمد سعید صاحب نے بلیک بورڈ کے ذریعے "منشور انقلاب اسلامی" کے موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے آغاز میں دین اور مذہب کے فرق کو اجاگر کیا اور اس کے بعد لوگوں کو انقلاب اسلامی کی ضرورت واہمیت اور ثمرات سے آگاہ کیا۔ اس طرح شرکاء تربیت گاہ کے سامنے توحید کے عملی پہلو کھل کر سامنے آگئے۔ شرکاء نے نہایت ذوق وشوق سے یہ لیکچر سنا۔

بعدازاں ڈاکٹر منظور حسین کا خطاب ہوا۔ ان کا موضوع تھا انقلاب اسلامی کا طریق کار۔ ڈاکٹر منظور حسین نے انقلاب نبویؐ کے طریق کار پر روشنی ڈالی اور آخر میں نبی اکرمؐ کے اس اسوہ کو آج کے حالات پر منطبق کیا۔

کھانے اور آرام کے بعد ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی تنظیم اسلامی ملتان شمالی کے امیر کا خطاب بعنوان "حب رسولؐ اور اس کے تقاضے" شروع ہوا۔ اس خطاب میں انہوں نے سورہ اعراف کے حوالے سے سیرت کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور یہ بات واضح کی کہ صرف جلوس نکالنے اور نعرے بلند کرنے سے حب نبویؐ کے تقاضے پورے نہیں ہو سکتے بلکہ یہ تو "شہادت گہ الفت میں قدم" رکھنا ہے۔ ہماری اکثریت نے سیرت النبویؐ کے عملی پہلوؤں کو نظرانداز کر رکھا ہے۔ ہم چھوٹی چھوٹی چیزوں کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں جب کہ آنحضورؐ کی اصل سنت کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔

بعد ازاں مختار حسین فاروقی کا خطاب بعنوان "قرب الٰہی کے دو طریقے" ہوا۔ انہوں نے نہایت دلنشین انداز میں شرکاء پر واضح کیا کہ اللہ کا دوست ہونے اور پہنچا ہوا بزرگ ہونے کے لئے جو معیارات آج ہم نے بنا رکھے ہیں وہ سراسر غلط اور قرآن وسنت کے خلاف ہیں۔ سیرت سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرمؐ کی عملی زندگی آج کے کسی پیر سے مشابہ نہ تھی بلکہ وہ تو پیہم عمل اور کش مکش کی آئینہ دار ہے۔ بعد ازاں فاروقی صاحب نے شرکاء کو بتایا کہ تقرب بذریعہ نوافل دراصل اس دور کا تقاضا ہے جب کہ اسلام عملی طور پر غالب ہو جب کہ آج اسلام دنیا کے کسی کونے میں غالب نہیں ہے۔ لہٰذا آج دین اسلام کو غالب کرنے ہی میں تمام توانائیاں صرف کی جائیں' یہی تقرب بالفرائض ہے۔ اس دور میں تقرب الٰہی کا صرف یہی ایک طریقہ ہے۔ تربیت گاہ میں 75 اور 125 کے درمیان حاضری رہی۔ تربیت گاہ کے شرکاء کو لٹریچر بھی دیا گیا۔ مجموعی طور پر یہ پروگرام نہایت مؤثر اور کامیاب رہا۔

تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی کی دعوتی سرگرمیاں

12ر ربیع الاول کے موقع پر اہل پاکستان کئی انداز سے خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ میلاد کی محفلیں' محافل نعت' سیرت کانفرنسیں' گلیوں بازاروں اور مساجد کی تزئین وآرائش۔ غرض مسلمان اپنے اپنے ذوق کے مطابق مختلف طریقوں سے حضورؐ سے اپنی محبت وعقیدت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے لاہور چھاؤنی کی تنظیم نے ایک دعوتی پروگرام منعقد کیا۔ یہ پروگرام مسجد خدام القرآن والٹن کے قریب ناصر شادی ہال میں ہوا۔ پروگرام کا آغاز قاری عبدالباسط (مرحوم) کی مسحور کن تلاوت قرآن (بذریعہ ویڈیو) ہوا۔ بعد ازاں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کا خطاب بذریعہ ویڈیو کیسٹ بعنوان "جہاد فی سبیل اللہ اور اس کے مراحل" دکھایا گیا اس پروگرام کو 200 کے قریب احباب نے دیکھا۔ ڈاکٹر صاحب کے خطاب کے بعد سٹیج سیکرٹری جناب حبیب الرحمٰن نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ ناظم حلقہ لاہور ڈویژن جناب محمد اشرف وصی نے شرکاء پروگرام کے سوالوں کے جوابات دیئے۔ لاہور چھاؤنی کے امیر حافظ محمد اقبال کی دعا کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

☆☆☆

تنظیم اسلامی کراچی شرقی 3 کا ایک روزہ دعوتی و تربیتی پروگرام

تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر 3 کا ایک روزہ دعوتی وتربیتی پروگرام 8ر اگست کو بعد نماز عشاء سے 9ر اگست نماز عشاء تک جاری رہا اس دوران مندرجہ ذیل پروگرام ترتیب دیئے گئے۔

۱) بعد نماز عشاء رفقاء تنظیم مسجد طیبہ زمان ٹاؤن میں جمع ہوئے۔ درس قرآن کی محفل سے اس تربیتی پروگرام کا آغاز انجینئر نوید احمد نے کیا۔ درس قرآن میں رفقاء کے علاوہ 25 احباب نے شرکت کی۔ بعد ازاں رفقاء "قرآن مرکز" میں جمع ہوئے جہاں نوید احمد نے درس حدیث کے ذریعے رفقاء کو قرآن کی تلاوت کی اہمیت اور موت کی تیاری کے لئے احادیث سنائی۔

۲) رات کو کچھ رفقاء نے تہجد کا اہتمام بھی کیا۔ نماز فجر کے بعد عمران لطیف نے درس حدیث دیا۔ اس کے بعد عبداللطیف کھوکھر نے جنازہ کے مسائل اور میت کو غسل دینے کا طریقہ سکھلایا۔ اور نوید صاحب نے جنازے کی دعائیں یاد کروائیں۔

۳) آرام اور ناشتہ سے فارغ ہو کر 9 بجے امیر محترم کا ویڈیو کیسٹ "ست روی کے اسباب" دکھلانے کا اہتمام کیا۔

۴) دوپہر 12 بجے "نہی عن المنکر" کے موضوع پر ایک ہینڈبل زمان ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں گھر گھر جا کر بانٹا۔ پھر تمام رفقاء جمعۃ المبارک کی نماز ادا کرنے کے لئے مسجد طیبہ میں جمع ہوئے جہاں انجینئر نوید احمد نے خطاب کیا۔ مسجد کے باہر ایک مکتبہ بھی لگایا گیا اور 14ر اگست کے حوالے سے ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے۔

۵) عصر کی نماز کے بعد رفقاء نے علاقے میں گشت کیا اور "نہی عن المنکر" پر مبنی ہینڈ بلز تقسیم کئے اور درس قرآن کی دعوت دی۔ مغرب کی نماز کے بعد انجینئر نوید احمد نے "سیرت النبیؐ کا عملی پہلو" کے موضوع پر درس قرآن دیا۔

مرتب: عامر خان

اسرہ چک شہزاد اسلام آباد کا اجمالی تعارف اور دعوتی سرگرمیاں' رستم خان کے قلم سے

ماہ جون 96ء میں اسرہ کا قیام عمل میں آیا۔ ڈاکٹر راحیل ملک نقیب اسرہ کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ اسرہ میں شامل 8 رفقاء کا تعلق قومی ادارہ صحت NIH سے ہے۔ تین رفقاء سائنس دان ہیں جب کہ دو کلیریکل شعبے سے تعلق رکھتے ہیں۔ تین رفقاء کا تعلق کالج آف میڈیکل ٹیکنالوجی سے ہے۔ اسرہ کے زیر اہتمام ماہانہ دعوتی اجتماع جامع مسجد توحیدیہ میں منعقد ہوتا ہے۔ نقیب اسرہ مختلف موضوعات پر دعوتی خطابات کرتے ہیں۔ دعوتی اجتماع میں احباب کی حاضری 30 کے قریب ہوتی ہے۔ اسرہ کے زیر انتظام ایک لائبریری بھی قائم ہے جسے محمد نواز خان چلا رہے ہیں۔ اسرہ کی اعانت کے جملہ حسابات کی نگرانی ڈاکٹر امتیاز صاحب کرتے ہیں جب کہ تنظیمی کتب پر مبنی مکتبہ بھی انہی کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔

☆☆☆

رجسٹرڈ نمبر ایل : 9184

جلد نمبر 5

شمارہ 35

مقام اشاعت K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت

لاہور

مدیر : حافظ عاکف سعید

نائب مدیر : نعیم اختر عدنان

ترتیب وتزئین : شیخ رحیم الدین

رابطہ آفس : A-67 گڑھی شاہو لاہور

فون: 6305110 - 316638

پتہ

تنظیم اسلامی فیصل آباد کی دعوتی سرگرمیاں

دو روزہ پروگرام کی رپورٹ --- شاہد مجید کے قلم سے

پروگرام کے مطابق 14 ساتھی دو روزہ پروگرام کے لئے دفتر میں اکٹھے ہوئے۔ عشاء کی نماز کے بعد روانگی ہوئی۔ خان محمد صاحب قافلے کے امیر تھے۔ رات کا قیام فیصل آباد سے باہر قصبہ ٹھیکری والا کی جامع مسجد مدینہ رضویہ میں ہوا۔ بعد نماز فجر مسجد مدینہ میں خطاب ہوا۔ جامع مسجد کے خطیب سے مذاکرہ ہوا اور اقامت دین کی فرضیت پر ان کو توجہ دلائی گئی اور اس ضمن میں علماء کرام کو کردار ادا کرنے کی ترغیب دی گئی۔ بعد ازاں گلوتراں والی کے لئے روانگی ہوئی جہاں دو روزہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ وہاں پہنچ کر خان محمد صاحب نے ابتدائی ہدایات دیں اور مشورہ کے بعد جمعہ کے خطابات کے لئے ذمہ داریاں لگائی گئیں۔ مقامی طالب علم اعجاز کی کوششوں سے تین مساجد میں خطاب جمعہ کا موقع ملا۔ جہاں تفصیلاً فرائض دینی کا جامع تصور اور منہج انقلاب نبوی پر گفتگو کی اور پمفلٹ تقسیم کئے۔ حاضری 150، 250، 150 رہی۔ بعد نماز مغرب "مذاکرہ" ہوا جب کہ خصوصی ملاقات کے لئے قریبی گاؤں چک نمبر 206 میں بھی رفقاء گئے۔

اگلے روز نماز فجر کے بعد دو چوک کی مساجد میں دعوتی پروگرام ہوئے۔ بعد ازاں دو جماعتوں نے خصوصی ملاقاتیں کیں۔ مسجد میں تربیتی پروگرام ہوا جس میں ہر ساتھی کے حالات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ قصبہ امین پور بنگلہ کی مسجد میں قیام کیا گیا۔ بعد ازاں مشورہ کے بعد 5 جماعتیں بنا کر بازار میں گشت کیا گیا۔ گشت کے دوران فکر آخرت، مسلمانوں کی موجودہ پستی اور اس کے علاج کی جانب متوجہ کیا گیا۔ دکانوں پر جا کر 5 سے 10 منٹ کی ملاقاتوں میں یہ گفتگو کی گئی۔ ظہر کی نماز کے بعد دو مساجد میں دعوتی خطاب ہوئے۔ عصر کی نماز کے بعد دو مساجد میں دعوت رکھی گئی۔ مغرب کی نماز کے بعد پھر خطاب ہوئے۔ خطاب کے بعد مقامی لوگوں سے مذاکرہ بھی ہوا ان کے اشکالات دور کئے گئے۔ یہ بات خوش آئند رہی کہ مکمل طور پر ان پڑھ افراد کے سامنے بات رکھی گئی جنہوں نے سوال وجواب کے بعد بہت اچھی طرح سے بات سمجھی اور تسلیم کیا کہ اصل طریقہ یہی ہے جو تنظیم اسلامی کے پیش نظر ہے۔ دو روزہ دعوتی وتربیتی پروگرام کے دوران 9 مساجد میں 12 خطاب ہوئے۔ بڑی تعداد میں پمفلٹ اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ لوگوں نے بڑی توجہ سے گفتگو سنی اور اس دعوت اور طریقہ کار کو پسند کیا۔ کہیں کہیں دینی جماعتوں کے اتحاد کے حوالے سے شکوہ اور تنقید بھی کی گئی۔ یہ بات واضح طور پر سامنے آئی کہ اقامت دین کے طریقہ کار کے ضمن میں بہت بڑا خلا موجود ہے جسے تنظیم اسلامی بطریق احسن پورا کر سکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس جامع دعوت اور طریقہ کار کو بالخصوص دینی جماعتوں کے کارکنوں تک پہنچایا جائے تاکہ اس خلا کو ختم کیا جا سکے۔ مختلف مساجد میں میاں محمد اسلم، خان محمد، شاہد مجید، محمد فاروق، ملک احسان، محسن ندیم، محمد اقبال اور حافظ ارشد نے گفتگو کی۔

☆☆☆

اسرہ ٹینچ بھاٹہ کے رفقاء کی دعوتی سرگرمیاں

دینی فکر کی اشاعت کے لئے تنظیم اسلامی راولپنڈی کینٹ ہر ماہ دعوتی وتربیتی کیمپ لگاتی ہے۔ چنانچہ 14ر اگست کو دعوتی وتربیتی کیمپ کا آغاز ہوا۔ اسرہ ٹینچ بھاٹہ کے رفقاء نے مقررہ جگہ پر شامیانے لگائے اور بینر آویزاں کئے۔ تلاوت وترجمہ قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مقامی امیر رؤف اکبر نے ایک روزہ کیمپ کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ہدایات دیں۔

نقیب اسرہ طارق محمود اعوان نے "فتنہ دجال اور اس سے بچاؤ" کے حوالے سے خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اب ابلیس کو یہود کی شکل میں کارندے مل گئے ہیں اور یہود پوری دنیا کو تباہ وبرباد کرنا چاہتے ہیں۔ یہود نے عیسائیوں کو دینی واخلاقی لحاظ سے تباہ کیا اور اب وہ انہیں اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "نیو ورلڈ آرڈر" یہودی کی طرف سے خدائی کا دعویٰ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہودی اس قدر سازشی ہیں کہ ہٹلر کے بقول اگر دریا میں دو مچھلیاں بھی لڑ رہی ہوں تو سمجھ لیا جائے کہ ان کے پیچھے بھی کسی یہودی کا ہاتھ ہے۔

بعد ازاں رؤف اکبر نے تنظیم اسلامی کی فکر پر نظریاتی حملے اور ان کا جواب کے عنوان پر خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارا فکر قرآن اور حدیث سے ماخوذ ہے۔ لیکن افسوس کہ اعتراض کرنے والوں کے پاس قرآن وحدیث سے کوئی دلیل نہیں۔ وہ عقلی گھوڑے دوڑا کر راہ فرار اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے عصر حاضر کی مختلف جماعتوں کے حوالے سے رفقاء پر تنظیم اسلامی کے فکر کو واضح کیا۔ بعد نماز عصر درس قرآن کا اہتمام کیا گیا۔ یہ درس نائب ناظم حلقہ ریاض حسین نے دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں آخرت کا نام تو یاد ہے لیکن وہ کام یاد نہیں جو آخرت کے لئے ہمیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا معاشرہ غیر اسلامی معاشرہ ہے اور ایسے معاشرے میں دین کے غلبہ کے لئے جدوجہد نہ کرنا اپنے دیگر اعمال کو ضائع کرنے کے مترادف ہے کیونکہ جہاں اللہ کا نظام قائم نہیں وہاں مومن کے لئے زندگی گزارنا بہت مشکل ہے۔ انہوں نے اسلام کے معاشی وسیاسی اور معاشرتی نظام کو قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کیا۔

تنظیم اسلامی کا

اکیسواں سالانہ اجتماع

ان شاء اللہ العزیز

6, 5, 4 اکتوبر 96ء

بمقام لیاقت باغ راولپنڈی منعقد ہوگا

اجتماع کا آغاز

امیر تنظیم اسلامی، ڈاکٹر اسرار احمد

کے خطاب جمعہ (12 بجے دوپہر) سے ہوگا

رفقاء تنظیم اسلامی جمعہ 4/ اکتوبر کو زیادہ سے زیادہ 10 بجے تک

لازماً اجتماع گاہ میں پہنچ جائیں

(سالانہ اجتماع سے متعلق تفصیلی ہدایات اسی صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

المعلن : ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان

رفقائے تنظیم اسلامی، معاونین تحریک خلافت اور احباب کے لئے

ہدایات، بسلسلہ سالانہ اجتماع

☆ لیاقت باغ راولپنڈی شہر کے وسط میں واقع ہے۔ یہاں پہنچنے کے لئے ٹرانسپورٹ شہر کے ہر حصے سے بہ آسانی دستیاب ہو جاتی ہے۔

☆ بیرون شہر سے آنے والے مندوبین فیض آباد، پیرودھائی اور ریلوے اسٹیشن پر واقع لاری اڈوں پر اتریں مذکورہ تینوں مقامات پر ۴/ اکتوبر نماز عصر تک استقبالیہ کیمپ آپ کی رہنمائی کے لئے موجود ہوں گے۔ بعد میں آنے والے رفقاء واحباب کو اجتماع گاہ تک خود ہی پہنچنا ہو گا۔

☆ لیاقت باغ میں پہنچتے ہی آپ اپنے حلقہ کے استقبالیہ کیمپ میں اپنی آمد درج کروا کر زر طعام جمع کروا دیں۔ زر تعاون کی شرح ۹۰/ روپے فی کس مقرر کی گئی ہے۔

☆ پانی اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے جسے ضائع کرنا کسی حال میں بھی مناسب نہیں ہے۔ ہمیں امید ہے کہ رفقاء پانی کے استعمال میں کفایت شعاری سے کام لیں گے۔

☆ خواتین کے لئے جلسہ گاہ میں خطابات اور دیگر پروگراموں کو سننے کا اہتمام ہو گا البتہ انہیں اپنی رہائش اور ٹرانسپورٹ کا انتظام خود کرنا ہو گا۔

☆ اکتوبر کے مہینے میں موسم قدرے سرد ہو جاتا ہے لہٰذا اپنی سہولت کے پیش نظر مناسب بستر ہمراہ لائیں۔

☆ بزرگ اور معذور حضرات جو کسی خصوصی سہولت کے خواہاں ہوں، وہ راقم کو اجتماع سے ایک ہفتہ قبل مطلع فرمادیں۔

☆ وہ رفقاء جو سالانہ اجتماع کے انتظامات کے حوالے سے پنجاب شمالی کے رفقاء کی معاونت کرنا چاہتے ہوں ان سے گزارش ہے کہ وہ جتنے دن پہلے آنا ممکن ہو، اس سے راقم کو اپنے ناظم حلقہ کی وساطت سے مطلع کریں۔ اجتماع کے بعد بھی رفقاء کی خدمات کی ضرورت ہو گی اس کے لئے بھی رفقاء مطلع فرمادیں۔

☆ بیرون ملک مقیم وہ رفقاء جن کا تعلق پنجاب شمالی اور ہزارہ ڈویژن سے ہے، سالانہ اجتماع سے قبل چھٹیوں کا خصوصی اہتمام کر کے اپنے اپنے علاقے میں بھرپور محنت کے ذریعے اپنے عزیز واقارب اور دوست احباب کو اجتماع میں شرکت پر آمادہ کریں۔ جان اور مال کی قربانی کا یہ نہایت برمحل اور سنہری موقع ہے۔

☆ مخیر حضرات ایسے رفقاء واحباب کے لئے زیادہ سے زیادہ مال انفاق کریں جن کے لئے کرایہ اور طعام کا بندوبست مشکل ہے۔

☆ اجتماعات کی غرض وغایت "گزشتہ کارکردگی کا جائزہ"، شرکاء قافلہ کی تعلیم وتربیت اور پیش نظر پیغام کو عوام الناس تک پہنچانے کے لئے رائے عامہ کی عمومی توجہ مبذول کرانا ہے۔ اجتماعات میں شرکت سے اجتماعی زندگی کی برکتوں کا عملی مشاہدہ ہوتا ہے، لہٰذا ہر رفیق تنظیم اور معاون تحریک کم از کم دس احباب سے رابطہ کر کے انہیں اجتماع میں شرکت کے لئے آمادہ کرے۔

آپ کا رفیق سفر

ناظم سالانہ اجتماع، شمس الحق اعوان، ناظم پنجاب شمالی